سر کے بال

مرتبہ

مبلغ اسلام

عبدالحمید

پتہ

راشد لائبریری

مسلم روڈ کمبوہ محلّہ شہدادکوٹ (سندھ) پاکستان

موبائل نمبر: +92-3013291314

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سر کے بال کندھوں تک رکھنا

حَدَّثَنَا اَنَسٌ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ يَضْرِبُ شَعْرُهُ مَنْكِبَيْهِ (صحیح بخاری کتاب اللباس)	حضرت انسؓ نے فرمایا کہ بے شک نبی ﷺ کے سر مبارک کے بال مبارک کندھوں تک ہوتے تھے۔

لیکن اہلحدیث کہلوانے والوں کے سر کے بال انگریزی طرز پر ہوتے ہیں یہ لوگ ویسے تو غیر مسلموں کی زبانی طور پر بہت مخالفت کرتے ہیں لیکن سر کے بال رسول اللہ ﷺ کے طریقے کے خلاف اور غیر مسلموں کے طریقے پر رکھ کر بہت خوش ہوتے ہیں اگر ان سے کہا جاتا ہے کہ آپ بالوں کو رسول اللہ ﷺ کی سنت کے مطابق کندھوں تک کیوں نہیں بڑھاتے؟ تو جواب میں مختلف بہانے بناتے ہیں اور اکثر یہ کہتے ہیں کہ جب بال بڑے ہو جاتے ہیں تو ہمارے سر میں درد ہو جاتا ہے اس لئے ہم بال کٹوا دیتے ہیں۔ کتنے افسوس کی بات ہے کہ رسول اللہ ﷺ کی سنت کے مطابق بال رکھنے میں تو ان لوگوں کے سر میں درد ہونے لگتا ہے اور یہودیوں اور عیسائیوں کے طریقے پر بال رکھنے سے ان کے سر کا درد ختم ہو جاتا ہے۔ اگر ان لوگوں کا یہ کہنا واقعی حقیقت پر مبنی ہے تو پھر یہ تو شیطان کا کام ہے کہ نبی ﷺ کی سنت پر عمل کرنے سے ان کے سر میں درد ہو جاتا ہے اس لئے پھر تو انہیں شیطان سے مقابلہ کرنا چاہیئے۔ جب بھی حجام کے پاس بال کٹوانے کے لئے جائیں تو حجم سے کہیں کہ ہمارے بال انگریزی طرز پر نہ بنانا بلکہ اسلامی طرز پر بنانا۔ اب دیکھنا یہ ہے کہ اہلحدیث کہلوانے والوں کو انگریزی طرز سے محبت ہے یا اسلامی طرز سے؟ غور طلب بات یہ ہے کہ اگر بال بڑے

ہونے کی وجہ سے سر میں درد ہوتا ہے تو پھر تو عورتوں کے سروں میں سب سے زیادہ درد ہونا چاہیئے۔ آپ نے کبھی بھی کسی عورت کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے؟ کہ میرے سر کے بال بڑے ہیں اس لئے میرے سر میں درد ہے اور میں اسی لئے اپنے بالوں کو کٹوا کر انگریزی طرز پر بنالیتی ہوں۔ نہیں ہرگز نہیں۔

بالوں میں مانگ نکالنا

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ اِذَا اَرَدْتُ اَنْ اَفْرَقَ رَأْسَ رَسُوْلِ اللهِ ﷺ صَدَعْتُ الْفَرْقَ مِنْ يَافُوْخِهٖ وَ اُرْسِلُ نَاصِيَتَهٗ بَيْنَ عَيْنَيْهِ

(ابوداؤد کِتَابُ التَّرَجُّلِ)

حضرت عائشہؓ نے فرمایا کہ میں جب رسول اللہ ﷺ کے بالوں میں مانگ نکالنے لگتی تو آپؐ کے سر کے بیچوں بیچ سے مانگ نکالتی اور آپؐ کی پیشانی کے بالوں کو آپؐ کی آنکھوں کے سامنے لٹکاتی (یعنی پھرانہیں آدھوآدھ کردیتی)

لیکن اہلحدیث کہلوانے والوں کو دیکھا جاتا ہے کہ ان کے اول تو سر کے بال انگریزی طرز پر ہوتے ہیں اور پھر مانگ بھی انگریزی طرز پر ہی ہوتی ہے یعنی سر کے بیچ میں نہیں بلکہ ایک طرف ہوتی ہے جسے عام ٹیڑھی مانگ کہا جاتا ہے۔ کئی جگہ اتفاق ہوا کہ میں جب کسی شخص کو دیکھتا ہوں کہ اس کی داڑھی بڑی اور مانگ ٹیڑھی، پھر جب اس شخص سے پوچھتا ہوں کہ کیا آپ اہلحدیث ہیں؟ تو وہ شخص بڑے فخر سے کہتا ہے کہ جی ہاں الحمدللہ میں اہلحدیث ہوں۔

اس کے علاوہ ایک اور مشاہدہ ملاحظہ فرمائیں: اپریل ۲۰۱۱ء کو میں عمرہ کرنے گیا تو اس دوران مدینہ منورہ میں، میں جب مسجد نبوی میں جانے کے لئے اپنے ہوٹل سے نیچے اترا تو نیچے ایک شخص سے ملاقات ہوئی اس کی داڑھی لمبی تھی سر کے بال انگریزی طرز پر تھے مانگ ٹیڑھی تھی اور ننگے سر تھا یہ سب نشانیاں دیکھ

کرمیں نے اس شخص سے پوچھا کہ آپ کا تعلق اہلحدیث سے ہے؟ تو اس شخص نے جواب میں کہا کہ: الحمدللہ میں اہلحدیث ہوں اور پاکستان سے آیا ہوں۔

ایک اور جگہ کا واقعہ ہے کہ ایک شخص کی داڑھی بڑی تھی اور بال انگریزی طرز پر تھے اور مانگ ٹیڑھی تھی تو یہ دیکھ کر ایک اور سامنے والے شخص نے مجھ سے کہا کہ نیچے مسجد اوپر مندر جائز ہے؟ میں نے کہا جی نہیں۔ تو جواب میں اس شخص نے کہا کہ نیچے داڑھی نبی ﷺ کی سنت اور اوپر بال انگریزی طرز پر اور مانگ ٹیڑھی، انگریز کی سنت۔ کیا یہ نیچے مسجد اور اوپر مندر کی مثل نہیں ہے؟ کیا یہ جائز ہے؟ یہ سن کر ہمیں کتنی شرمندگی اٹھانی پڑی کیا بتائیں۔

عالمی ادارہ اشاعت، دارالسلام کی چھپی ہوئی ابوداؤد شریف جلد۴ کے صفحہ نمبر ۲۲۶ پر اہلحدیث کہلوانے والوں کے ہی مایہء ناز عالم نے اس مندرجہ بالا حدیث مبارکہ پر جو تشریح لکھی ہے وہ بھی ملاحظہ فرمائیں:

تشریح: ٹیڑھی مانگ نکالنا اسوۂ رسول ﷺ کے خلاف اور مشرکین و کفار کی موافقت اور مشابہت ہے اس لئے مسلمانوں کو اس بدعادت سے باز رہنا چاہیئے کیونکہ رسول اللہ ﷺ کا ارشاد گرامی ہے کہ:

مَنْ تَشَبَّهَ بِقَوْمٍ فَهُوَ مِنْهُمْ (سنن ابی داؤد کتاب اللباس)	جو شخص کسی قوم کی مشابہت اختیار کرے گا وہ انہی میں سے ہوگا۔

فقط: مبلغ اسلام: عبدالحمید

راشد لائبریری مسلم روڈ کمبوہ محلہ شہدادکوٹ ضلع لاڑکانہ (سندھ) پاکستان
موبائل نمبر: 92-301-329-1314+ محرم الحرام ۱۴۳۳ھ بمطابق دسمبر ۲۰۱۱ء